بسم اللہ الرحمن الرحیم

بچی کا نام حفصہ رکھنا

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ حفصہ فاطمہ یا حفصہ زہرا نام رکھنا کیسا ہے؟ رہنمائی فرما دیں۔

جواب

حفصہ، رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ مطہرہ، اور حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شہزادی رضی اللہ تعالی عنہا کا نام ہے، ان کے علاوہ اس نام کی اور بھی صحابیات رضی اللہ تعالی عنہن تھیں۔ اور فاطمہ ہمارے پیارے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی لختِ جگر، خاتون جنت رضی اللہ تعالی عنہا کا بابرکت نام ہے، اور زہرا، سیدہ خاتونِ جنت، حضرت سیدتنا فاطمہ رضی اللہ تعالی عنہا کا لقب مبارک ہے۔ اور احادیث کریمہ میں اچھوں کے ناموں پر نام رکھنے کی ترغیب ہے۔ لہذا حفصہ فاطمہ یا حفصہ زہرا دونوں ہی بابرکت نام ہیں، ان میں سے کوئی بھی نام رکھ سکتے ہیں۔

القاموس المحیط میں ہے "الحَفْصُ: زَبِيلٌ من أَدَمٍ تُنَقَّى به الآبارُ: أحْفاصٌ وحُفُوصٌ، وولدُ الأَسَدِ، وبه كَنَّى النبيُّ، صلى الله عليه وسلم، عُمَرَبنَ الخَطَّابِ، رضي الله تعالى عنه. وحَفْصُ بنُ أبي جَبَلَةَ، وابنُ السائِبِ، وابنُ المُغِيرَةِ: صحابِيُّونَ، وبهاءٍ: بنتُ عُمَرَ بنِ الخطابِ أمُّ المؤمنينَ "ترجمہ: "حَفص" چمڑے کا بنا ہوا ایک ڈول (ٹوکرا)، جس کے ذریعے کنوؤں سے پانی نکالا جاتا ہے۔ اس کی جمع "اَحفاص" اور "حفوص" آتی ہے۔ "حفص" شیر کے بچے کو بھی کہتے ہیں۔ اسی لفظ کی نسبت سے نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالی عنہ کو "حفص" کنیت عطا فرمائی۔ اور حفص بن ابی جبلہ، حفص بن سائب اور حفص بن مغیرۃ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین میں سے تھے۔ اور ہاء کے ساتھ (یعنی حفصہ): حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالی عنہ کی بیٹی اور ام المؤمنین ہیں، رضی اللہ تعالی عنہا۔ (القاموس المحیط، ص 615، مؤسسۃ الرسالۃ، بیروت)

الاصابۃ فی تمییز الصحابۃ میں ہے "حفصة بنت عمر بن الخطاب أمير المؤمنين، هي أم المؤمنين۔۔۔ وتزوج رسول الله صلى الله عليه وسلم حفصة بعد عائشة "ترجمہ: امیر المومنین عمر بن خطاب کی شہزادی حفصہ ام المومنین ہیں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عائشہ کے بعد حضرت حفصہ رضی اللہ عنھما نے نکاح فرمایا۔ (الاصابۃ فی تمییز الصحابۃ، جلد 5، صفحہ 85، 86، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

دواور صحابیات کے حفصہ نام ہونے کے متعلق الاصابۃ فی تمییز الصحابۃ میں ہے "حفصة بنت حاطب بن عمرو بن عبيد بن أمية بن زيد الأنصارية، أخت الحارث بن حاطب۔۔۔بايعت النبيّ صلى الله عليه وسلم۔۔۔۔ حفصة۔۔بنت عمرو۔۔۔و كانت قد أدركت النبي صلى الله عليه وسلم، وصلّت معه إلى القبلتين "ترجمہ: حفصہ بنت حاطب بن عمرو بن عبید بن امیہ بن زید انصاریہ، حارث بن حاطب کی بہن تھیں، انہوں نے نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وسلم سے بیعت کی تھی۔ اور حفصہ بنت عمرو بھی ایک صحابیہ ہیں، جنہوں نے نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کا زمانہ پایا تھا، اور انہوں نے نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کے ساتھ دونوں قبلوں کی طرف رخ کرکے نماز ادا کی۔ (الاصابۃ فی تمییز الصحابۃ، جلد8، صفحہ 85، 87، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ تعالی علیہ فرماتے ہیں: "چونکہ اللہ تعالیٰ نے جنابِ فاطمہ، ان کی اولاد، ان کے محبین کو دوزخ کی آگ سے دور کیا ہے اس لیے آپ کا نام فاطمہ ہوا۔ آپ کا لقب ہے بتول اور زہرا۔ بتول کے معنی ہیں: منقطع ہونا، کٹ جانا وَتَبَتَّلْ اِلَیْہِ تَبْتِیْلًا چونکہ آپ دنیا میں رہتے ہوئے بھی دنیا سے الگ تھیں لہذا بتول لقب ہوا۔ زہرا بمعنی کلی آپ جنت کی کلی تھیں حتی کہ آپ کو کبھی حیض نہیں آیا۔ آپ کے جسم سے جنت کی خوشبو آتی تھی جسے حضور سونگھا کرتے تھے، اس لیے آپ کا لقب زہرا ہوا رضی اللہ تعالی عنہا۔" (مراۃ المناجیح، جلد8، صفحہ 452، 453، نعیمی کتب خانہ، گجرات)

الفردوس بماثور الخطاب میں ہے "تسموابخيار كم "ترجمہ: اچھوں کے نام پر نام رکھو۔ (الفردوس بماثور الخطاب، جلد2، صفحہ 58، حدیث 2328، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں: "بچہ کا اچھا نام رکھا جائے۔ ہندوستان میں بہت لوگوں کے ایسے نام ہیں، جن کے کچھ معنی نہیں یا اون کے برے معنی ہیں، ایسے ناموں سے احتراز کریں۔ انبیائے کرام علیہم الصلاۃ والسلام کے اسمائے طیبہ اور صحابہ و تابعین و بزرگان دِین کے نام پر نام رکھنا بہتر ہے، امید ہے کہ اون کی برکت بچہ کے شاملِ حال ہو۔" (بہار شریعت، جلد3، حصہ 15، صفحہ 356، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

مفتی احمد یار خان نعیمی علیہ الرحمۃ مرأۃ المناجیح میں فرماتے ہیں: "بہتر یہ ہے کہ انبیاء کرام یا حضور علیہ السلام کے صحابہ عظام، اہلبیت اطہار کے ناموں پر نام رکھے جیسے ابراہیم و اسمٰعیل، عثمان، علی، حسین و حسن وغیرہ عورتوں کے نام آسیہ، فاطمہ، عائشہ وغیرہ اور جو اپنے بیٹے کا نام محمد رکھے وہ انشاء اللہ بخشا جائے گا۔" (مرأۃ المناجیح، جلد5، صفحہ 30، نعیمی کتب خانہ، گجرات)

نوٹ: ناموں کے بارے میں تفصیلی معلومات حاصل کرنے کے لیے دعوتِ اسلامی کے مکتبۃ المدینہ کی کتاب "نام رکھنے کے احکام" پڑھیں۔ اس میں بچوں اور بچیوں کے بہت سے اسلامی نام بھی لکھے ہوئے ہیں، وہاں سے دیکھ کر کوئی سا بھی اچھا نام رکھا جاسکتا ہے۔ نیچے دئے گئے لنک سے یہ کتاب ڈاؤن لوڈ بھی کی جاسکتی ہے۔

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مفتی محمد حسان عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-5466

تاریخ اجراء: 19ربیع الآخر1448ھ/01اکتوبر2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net